

دیتا، بلکہ عاشقوں کا حال دریافت کر لینے میں بھی اسے عار نہیں آتی اور یہ محبوب کی مہربانی اور لطف و کرم کی سب سے بڑی شہادت ہے۔

مرزا کہتے ہیں کہ میں تو اس دعوے کو صحیح نہیں سمجھتا۔ جو ہاتھ ظلم سے اٹھایا ہوگا، کیونکر تسلیم کر لوں کہ اس میں تلوار نہیں؟

ظاہر ہے کہ ہاتھ اٹھانے کے دونوں معنی پیش نظر رکھے ہیں۔ اگر یہ مانیں کہ ظلم کی غرض سے ہاتھ اٹھایا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار ہے۔ اگر یہ مانیں کہ اس نے ظلم ترک کر دیا ہے تو تلوار اس حالت میں بھی پاس ہوگی۔



ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ، کام کرنے والے
کہتے ہیں کہیں خدا سے: اللہ اللہ
وہ آپ ہیں صبح و شام کرنے والے

لغات : سلام کرنے والے : یہ ان اہل مقدمات کا کام ہے، جو روزانہ جا کر منشیوں، متصدیوں کو سلام کراتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح ان کا کام بن جائے گا۔

درنگ : توقف، تاخیر، دیر۔

صبح و شام کرنا : اس میں بھی ایہام ہے۔ اول نظم کائنات کے مختار مطلق کی حیثیت میں صبح کو شام اور شام کو صبح کرنا، دوم پس و پیش کرنا، صبح کو کوئی آئے تو شام کے وعدے پر ٹال دینا، شام کو آئے تو صبح کے وعدے پر ٹال دینا۔

شرح : ہم نے منشیوں متصدیوں اور کام پورا کر دینے کے ذمہ داروں کو سلام